

صبح و شام کے آسان معمولات جن کا ثواب بہت زیادہ ہے

حمتوں والے اعمال پہل مختصر - ثواب زیادہ چند نکلیا اور ایسا لٹاپ

حضرت مفتی عبدالرزاق سہری صاحب دامت برکاتہم

Shif



ادارہ ایڈیشنز پبلشرز ایکسپورٹرز لاہور

* ادب و تحریک سوسائٹی لاہور
* لاہور بازار، گڑھی کھنڈی، لاہور
فون: ۳۳۳۳۳۳ - ۳۳۳۳۳۳

* ادارہ ایڈیشنز پبلشرز ایکسپورٹرز لاہور
* لاہور بازار، گڑھی کھنڈی، لاہور
فون: ۳۳۳۳۳۳ - ۳۳۳۳۳۳

* ادارہ ایڈیشنز پبلشرز ایکسپورٹرز لاہور
* لاہور بازار، گڑھی کھنڈی، لاہور
فون: ۳۳۳۳۳۳ - ۳۳۳۳۳۳

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۱۴	معمولات کی تلافی	۵	رحمتوں والے اعمال
۱۵	عمل مختصر اور ثواب زیادہ	۵	ستر مرتبہ رحمت ہونا
۱۵	تمہید	۶	ستر ہزار فرشتوں کی دُعا
۱۶	بیش بہا وظیفہ	۷	بڑے بڑے کاموں میں آسانی
۱۷	چھ نعمتیں	۸	دارین کی نعمتیں ملنا
۱۸	چار عظیم فائدے	۸	بے انتہا انعام و اکرام
۱۹	ساری مخلوق کے برابر عمل	۸	دن رات کی نعمتوں کا شکریہ
۲۰	اُسی سال کی عبادت کا ثواب	۹	بے شمار اجر و ثواب
۲۱	بیس لاکھ نیکیاں	۱۰	جنت نصیب ہونا
۲۲	حادثات سے بچنے کا عمل	۱۰	جہنم سے نجات
۲۴	چند نیکیاں اور	۱۱	حفاظت کا خاص عمل
۲۴	ایصالِ ثواب	۱۲	چاروں قل
۲۴	تمہید	۱۳	نقصانات سے بچاؤ
		۱۳	آفات و بلیات سے حفاظت

صفحہ نمبر	عنوان	صفحہ نمبر	عنوان
۳۴	ستوحا جتیں پوری ہو جاتی ہیں	۲۷	شیطان سے حفاظت
۳۵	۱۵ منٹ میں دس قرآن کریم کا ثواب	۲۷	چار بیماریوں سے تحفظ
۳۵ تا ۴۱	مختلف سورتوں کے فضائل	۲۸	دوزخ سے نجات
۴۱	ایک قرآن کریم کے برابر ثواب	۲۹	ہزار ہا نیکیاں
۴۱	جنت میں ایک محل	۳۰	شب قدر کے برابر ثواب
۴۲	چار قرآن کریم کے برابر ثواب	۳۰	بے شمار گناہوں کی معافی
۴۲	پچاس سال کے گناہ معاف	۳۱	ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں
۴۳	دوزخ سے نجات کی تحریر	۳۱	ستر فرشتے ستر دن تک ثواب
۴۳	دو سو سال کے گناہوں کی معافی !	۳۱	لکھ کر ختم نہ کر سکیں
۴۳	ہزاروں ملائکہ کی صف بندی	۳۲	جنت میں درخت
۴۴	آسان ایصالِ ثواب	۳۲	لا الہ الا اللہ کہنے پر بخشش
۴۵	دس قرآن کریم کا ثواب	۳۳	مجموعہ کفن درود و سلام کا ثواب
۴۶	ایصالِ ثواب کا طریقہ	۳۳	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سفارشی اور گواہ بننا
		۳۴	نورِ عظیم
	❖	۳۴	دو سو سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں

رحمتوں والے اعمال

اس رسالہ میں صبح اور شام کے بہت
آسان معمولات لکھے گئے ہیں جن کا
اجر و ثواب بہت زیادہ منقول ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ذیل میں ایسے معمولات لکھے جاتے ہیں جو بہت آسان اور مختصر
ہیں۔ لیکن ان کا اجر و ثواب بہت زیادہ ہے۔

ستر مرتبہ نظرِ رحمت ہونا

جو شخص ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ، ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ایک
مرتبہ مندرجہ ذیل آیتیں پانچوں نماز پڑھنے کے بعد پڑھے گا، تو

جنت اس کا ٹھکانہ ہو اور خطیرہ القدس میں رہے اور اللہ تعالیٰ
روزانہ اُس پر ستر مرتبہ نظر رحمت سے دیکھیں اور ستر حاجتیں اُس کی
پوری کریں اور اُس کی مغفرت کریں۔ (ابن السنی)

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلَأُكَّةُ وَأُولُوا
الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ. لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ. وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ
أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ
بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ
سَرِيعُ الْحِسَابِ. قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ تُؤْتِي
الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

ستر ہزار فرشتوں کی دُعا

جو شخص تین مرتبہ اَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ

الترجیم پڑھ کر سورہ حشر کی درج ذیل آخری آیت صبح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھے تو صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک ستر ہزار فرشتے اُس کے لئے دُعاے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور مر جائے تو شہادت کی طرح موت لکھی جائے۔ (ترمذی۔ دارمی۔ ابن السنی)

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ. هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِمِّنُ الْعَزِيزُ
الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ، سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ، هُوَ اللَّهُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ
مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔

بڑے بڑے کاموں میں آسانی

جو شخص ذیل کی آیت صبح و شام سات مرتبہ پڑھ لے تو اس کے بہت بڑے بڑے کام اللہ تعالیٰ اپنے ذمے لے لیتے ہیں اور وہ آسانی پورے ہو جاتے ہیں، خواہ جھوٹے سے ہی پڑھ لے۔ (مسلم)

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ -

دارین کی نعمتیں ملنا

ایک مرتبہ ذیل کی آیت پڑھے۔ جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کو پڑھا
تو اللہ تعالیٰ نے ان کو دونوں جہانوں کی نعمت سے نوازا۔ (ترمذی)

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

بے انتہا انعام و اکرام

جو شخص صبح و شام تین مرتبہ مندرجہ ذیل دُعا پڑھے۔ اللہ تعالیٰ قیامت
کے دن اُس کو اتنا انعام دیں گے کہ وہ راضی ہو جائے گا۔ (ترمذی)

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) نَبِيًّا۔

دن رات کی نعمتوں کا شکر یہ

جس نے درج ذیل کلمات صبح کو کہے اُس نے اُس دن کی نعمتوں کا شکر

ادا کر دیا اور جس نے شام کو کہے اُس نے اس رات کی نعمتوں کا شکریہ ادا کر دیا۔ (ابوداؤد)

اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

فے: شام کو جب مذکورہ دعا پڑھیں تو مَا أَصْبَحَ کی جگہ مَا آمْسَ پڑھیں۔ باقی دعا اسی طرح رہے گی۔

بے شمار اجر و ثواب

”سُبْحَانَ اللَّهِ“ جو شخص صبح و شام سو مرتبہ یہ کلمہ کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے سو حج کئے۔

”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ جو شخص صبح و شام سو مرتبہ یہ کلمہ کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے سو گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں مجاہدین کو سوار کیا۔ یعنی جہاد کے لئے سو گھوڑے دیئے، یا فرمایا اُس نے سو مرتبہ جہاد کیا۔

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ جو شخص صبح و شام سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھے تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں سے سو غلام آزاد کئے۔

”اللَّهُ أَكْبَرُ“ جو شخص سو مرتبہ یہ کلمہ کہے اس سے اس روز کوئی

شخص افضل نہ ہوگا سوائے اس شخص کے جس نے یہ اتنی ہی بار یا اس سے زیادہ کہے ہوں۔ (ترمذی)
(نوٹ) لہذا مذکورہ کلمات کی صبح اور شام ایک ایک تسبیح (ستودانے والی) پڑھ لیا کریں۔

جنت نصیب ہونا

جو شخص صبح ایک مرتبہ مندرجہ ذیل ”سید الاستغفار“ پڑھے اور شام سے پہلے موت آجائے جنتی ہوگا۔ اسی طرح شام کو پڑھے اور صبح سے پہلے موت آجائے، مگر یقین کے ساتھ پڑھے۔ (بخاری)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ
وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ
فَاَغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ -

جہنم سے نجات

جو شخص صبح و شام سات سات مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے اللہ تعالیٰ

اُس کو جہنم سے بری کر دیتے ہیں۔
 اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِي مِنَ النَّارِ -

حفاظت کا خاص عمل

صبح و شام ایک ایک مرتبہ ذیل کے کلمات پڑھے تو حُجْرَتِ انسان کی حفاظت ہوتی ہے۔
 اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ
 وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ -
 اور ہر فرض نماز کے بعد قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ - قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ -
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ - قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ - پڑھے۔ حدیث
 شریف میں ہے کہ ”سورہ الکافرون“ چوتھائی قرآن مجید کے برابر ہے۔
 (ترمذی) اور ”قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ“ (ثواب میں) تہائی قرآن
 کے برابر ہے۔ (بخاری و مسلم) اسی طرح حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
 کیا میں تمہیں سب سے بہتر دو سورتیں (سورہ فلق و سورہ ناس) نہ بتاؤں
 جو پڑھی جاتی ہیں (ابوداؤد) اور ایک روایت میں ہے کہ ان سورتوں
 کو پڑھا کرو۔ ان جیسی کوئی سورۃ (پناہ مانگنے کے بارے) تم ہرگز نہیں پڑھو
 گے۔ (نسائی) اور وہ چار سورتیں یہ ہیں :-

بِجَارِوْنَ قُلْ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۚ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ وَلَا أَنْتُمْ
عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۚ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ وَلَا أَنْتُمْ
عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۚ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۚ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۚ اللَّهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۚ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۚ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۚ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۚ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۚ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۚ مَلِكِ النَّاسِ ۚ إِلَهِ النَّاسِ ۚ

مَنْ شَرَّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي
صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

نقصانات سے بچاؤ

تین مرتبہ ذیل کی دعا پڑھے تو کوئی شے ضرر نہ پہنچائے گی۔ لہذا
صبح اور شام تین مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَفْضَرُ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَ
لَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

آفات و بلیات سے حفاظت

جو شخص صبح و شام درج ذیل کلمات دس دس مرتبہ پڑھ لے گا
اللہ تعالیٰ اس کے لئے تنوکیاں لکھ دے گا اور تنوگناہ نامہ اعمال
سے مٹا دے گا اور اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا
اور اس دن اور اس رات میں آفات و مکروہات سے محفوظ
رہے گا۔ (ابن السنی)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

معمولات کی تلافی

مندرجہ ذیل دُعا ایک مرتبہ رات کو پڑھے تو دن کے تمام اذکار و اوراد کی کمی پوری کر دی جاتی ہے۔ صبح پڑھے تو رات کے اوراد و اذکار کی کمی پوری کر دی جاتی ہے۔ (صحاح ستہ)

فَسُبْحَانَ اللَّهِ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ وَلَهُ الْحَمْدُ
فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِينَ تُظْهِرُونَ يُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي
الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ۝

(ف) صبح اور شام اس کو پڑھ لیا کریں تاکہ معمولات کی کمی پوری ہو جایا کرے۔ وہی توفیق دینے والے ہیں۔

(ماخوذ از علیکم سبتی)

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيمِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ
أَجْمَعِينَ ۝

عمل مختصر اور ثواب زیادہ

چھ نعمتیں، چار عظیم فائدے، ساری مخلوق کے برابر عمل،
 اتنی سال کی عبادت کا ثواب، بیس لاکھ نیکیاں اور
 حادثات سے بچنے کا عمل

بسم الله الرحمن الرحيم - نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم *

تمہید

احادیث طیبہ میں چند اعمال ایسے ملے جو بظاہر بہت مختصر اور ہلکے پھلکے معلوم ہوئے اور ان پر اجر و ثواب بہت زیادہ بیان ہوا جو اس کریم ذات کا محض فضل و کرم ہے اور اس کی بے انتہا بخشش ہے جو ہم فقیروں کے لئے اس کی رحمت بیکراں ہے۔ یہاں ان اعمال کو جمع کیا گیا ہے تاکہ ہر شخص وہ ثواب عظیم حاصل کر سکے اور حق تعالیٰ کی ان بے پایاں رحمتوں کو دیکھ کر اس کی نافرمانیوں سے بھی شرمائے، توبہ کرے اور پرہیز کرے۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ ۖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بیش بہا وظیفہ

استغفار — ایک سو مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ تَعَالٰی رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ -

درود شریف — ایک سو مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -

کلمہ تمجید — ایک سو مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللهُ اَكْبَرُ -

آخر میں صرف ایک مرتبہ

وَاَحْمَدُ لِلّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ -

یہ تینوں تسبیحات روزانہ کسی بھی وقت دن میں ایک بار اور رات میں ایک بار پڑھ
لیا کریں۔ انشاء اللہ دینی اور دنیوی خیر و برکت کا باعث ہو گا۔

چھ نعمتیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان غنیؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ (یا رسول اللہ!) قرآن کریم کی آیت ”لَهُ مُقَالِدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ“ (کہ آسمان اور زمین کی کُنجیاں اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں ہیں) سے کیا مراد ہے؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا (آسمان و زمین کی کُنجیوں سے) یہ کلمات مراد ہیں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يَخْتِمْ وَيُصِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

اے عثمان! جو شخص یہ کلمات صبح و شام دس دس دفعہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چھ نعمتوں سے نوازیں گے۔

- ۱۔ شیطان اور اُس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔
- ۲۔ اس کو اجر و ثواب کا بڑا ڈھیر دیا جائے گا۔
- ۳۔ حور عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔
- ۴۔ اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔
- ۵۔ وہ جنت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہوگا۔

۶۔ بارہ فرشتے اُس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے اور اس کو جنت کی بشارت سنائیں گے اور اس کو قبر سے عزت و احترام کے ساتھ لے جائیں گے۔ اگر وہ قیامت کے ہولناک حالات سے گھبرائے گا تو فرشتے اس کو تسلی دیں گے اور کہیں گے گھبراؤ نہیں تم قیامت کی ہولناکیوں سے امن میں رہنے والوں میں ہو۔ پھر اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب لیں گے اور جنت میں لے جانے کا حکم دیں گے۔ چنانچہ فرشتے اس کو میدانِ حشر سے جنت کی طرف اس طرح عزت و احترام سے پہنچائیں گے جیسے دامن کو لے جایا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے اس کو جنت میں داخل کر دیں گے جبکہ دوسرے لوگ حساب و کتاب کی شدت میں مبتلا ہوں گے۔ (روح المعانی ج ۲۴ ص ۲۲)

چار عظیم فائدے

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ تین سو مرتبہ :

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۝

پڑھے (تو یہ کلمات اس کے لئے فقر و فاقہ سے حفاظت کا ذریعہ اور قبر کی وحشت و تنہائی میں انسیت کا باعث ہوں گے اور ان کلمات کی برکت سے پڑھنے والا) غنا (ظاہری اور باطنی) حاصل کرے گا اور (قیامت کے دن) ان کلمات کی برکت سے وہ جنت کے دروازہ پر دستک دے گا۔

تشریح :- اس حدیث سے معلوم ہوا کہ :

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ ۝

- روزانہ سو بار پڑھنے والے کو چار بڑے بڑے فائدے حاصل ہوں گے۔ ان میں سے ہر فائدہ ایسا ہے جس کا ہر شخص محتاج ہے۔ لہذا ہر شخص کو ہر روز اس کی ایک تسبیح پڑھ لینی چاہیئے وہ فوائد یہ ہیں :-
- ۱۔ فقر و فاقہ اور معاشی تنگی دور ہونا۔
 - ۲۔ قبر کی وحشت دور ہو کر راحت و انسیت حاصل ہونا۔
 - ۳۔ غناء ظاہری و باطنی نصیب ہونا۔
 - ۴۔ جنت کے ہر دروازے پر دستک دینے اور جنت میں داخل ہونے کی سعادت ملنا۔

ساری مخلوق کے برابر عمل

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا، اچانک ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور سلام کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو سلام کا جواب دیا اور آپ کا چہرہ انور (خوشی سے) دمک اٹھا اور آپ نے ان کو اپنے برابر بٹھالیا۔ پھر جب وہ صاحب (جس کام کے واسطے آئے تھے وہ) اپنا کام کر چکے (تو جانے کے لئے) اٹھے (اور جب کچھ دور

چلے گئے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھ سے) فرمایا اے ابو بکر! یہ ایسا شخص ہے کہ روزانہ (تمام رُوءے) زمین کے رہنے والوں کے عمل کے برابر اس (ایکے) کے عمل (اللہ تعالیٰ کے یہاں) پہنچائے جاتے ہیں۔ (حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کیا (یا رسول اللہ!) یہ (اتنا ثواب اس کو روزانہ) کیوں (ملتا ہے؟ آپ نے) فرمایا یہ جب کبھی صُبح اُٹھتا ہے تو مجھ پر دُش مرتبہ (ایسا) درود شریف پڑھتا ہے (جو اپنے ثواب میں) ساری مخلوق کے درودوں کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا (یا رسول اللہ!) وہ کیا درود ہے؟ آپ نے فرمایا کہ (وہ) یہ درود پڑھتا ہے :

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ
مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا يُنْبَغِي
لَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا
أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ -

آسی سال کی عبادت کا ثواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے آسی مرتبہ

یہ درود شریف پڑھے :

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ
وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا -

تو اس کے اسی سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی سال کی عبادت کا ثواب اُس کے لئے لکھا جائے گا (فضائل درود) اور دارقطنی کی ایک روایت میں یہ درود (النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ) تک ہے اور اس روایت کو حافظ عراقی نے حسن بتایا ہے اور جامع الصغیر میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس حدیث پر ”حسن“ کی علامت لگائی ہے۔
(ماخوذ فضائل درود شریف)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ -

بیس لاکھ نیکیاں

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص :

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ أَحَدًا صَدَّقَ الْمَلِيكَ
وَلَمْ يُؤَلَّ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ - کہے - اللہ تبارک و تعالیٰ

اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھیں گے۔ (الترغیب والترہیب)
 (ف) مذکورہ کلمہ ایک بار کہنے پر بیس لاکھ نیکیاں ملتی ہیں۔ اگر ہر فرض
 نماز کے بعد یا اس سے پہلے یہ کلمہ ایک بار کہہ لیا کریں تو روزانہ با آسانی
 ایک کروڑ نیکیاں حاصل ہو سکتی ہیں۔ آپ بھی حاصل کر لیجئے۔ کل یہ نیکیاں کلم
 آئیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

حادثات سے بچنے کا عمل

حضرت طلقؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء صحابی رضی اللہ
 عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا
 نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے یہی خبر دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے
 شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے
 آکر کہا کہ اے ابوالدرداء! آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب
 آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔

فرمایا، مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا کہ میرا
 مکان جل جائے، کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا
 ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو
 کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس
 لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔
 وہ کلمات یہ ہیں :-

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ
 رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَ
 لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ - اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ احَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا -
 اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ
 اِخْذُ بِنَاصِيَتِهَا - اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ -

ترجمہ: ”اے اللہ! آپ میرے رب ہیں۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے
 آپ پر بھروسہ کیا اور آپ رب ہیں عرشِ عظیم کے جو اللہ پاک نے چاہا وہ ہوا اور
 جو نہ چاہا نہ ہوا۔ گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ
 ہی کی طرف سے ہے جو بلند اور عظیم ہے، میں جانتا ہوں بے شک اللہ تعالیٰ
 ہر چیز پر قادر ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو اپنے علم
 کے ذریعے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے
 اور ہر جاندار کے شر سے، تو ہی اس کی پیشانی سے پکڑنے والا ہے۔ بیشک
 میرا رب کا ہی سیدھا راستہ ہے۔“ (کنز العمال)

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اٰجَمِيْنَ -

چند نیکیاں اور ایصالِ ثواب

اس کتابچہ میں چند ہلکی پھلکی نیکیاں اور ان کا ثواب لکھا گیا ہے،
نیز ایصالِ ثواب کا آسان طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ ؕ اَمَّا بَعْدُ :

تمہید

احادیثِ طیبہ میں چند اعمال ایسے ملے جو بظاہر بہت مختصر اور
ہلکے پھلکے معلوم ہوئے اور اُن پر اجر و ثواب بہت زیادہ بیان ہوا۔
جو اس کریم ذات کا محض فضل و کرم ہے اور اس کی بے انتہا بخشش
ہے جو ہم فقیروں کے لئے اس کی رحمت بیکراں ہے۔ یہاں ان اعمال

کو جمع کیا گیا ہے تاکہ ہر شخص وہ ثوابِ عظیم حاصل کر سکے۔ لیکن یاد رہے کہ دین صرف ان اعمال میں منحصر نہیں ہے۔ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ تمام حقوق و فرائض ادا کرے اور تمام گناہوں سے توبہ کرے اور بچنے کی بھرپور کوشش بھی کرے۔

آنے والے بعض اعمال پر گناہوں کی بخشش کا وعدہ ہے ان کے متعلق ذہن نشین رہے کہ ان میں معافی سے گناہِ صغیرہ کی معافی مراد ہے۔ کیونکہ گناہِ کبیرہ توبہ کے بغیر معاف نہیں ہوتے لہذا کسی کو غلطی نہ ہو کہ خواہ وہ کسی قسم کے کتنے ہی گناہ کرے تا رہے توبہ کے بغیر ان آسان اعمال کے ذریعے معافی ہوتی رہے گی۔

نیز کوئی صاحبِ یہ دھوکہ بھی نہ کھائیں کہ جب ہم بڑے نیک کاموں سے محروم ہیں تو ان آسان اور مختصر اعمال کے کرنے سے کیا فائدہ؟

یا

جب ہم بڑے بڑے نیک کام کر رہے ہیں تو ان اعمال کی کیا ضرورت ہے؟ یہ دونوں خیالِ شیطانی دھوکہ ہیں۔ کیونکہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا جن پر ہمارے ماں باپ قربان ہوں، ارشاد ہے:

”نیکی کی کسی بات کو ہرگز حقیر مت سمجھو۔“

اس لئے کیا بعید ہے کہ یہی نیکی قبول ہو جائے اور اسی کی برکت سے ہماری باقی زندگی بھی درست ہو جائے۔

لہذا اس جذبہ اعتدال سے اس کتابچہ کا مطالعہ فرمائیں اور عمل

فرمائیں۔ (خلاصہ از آسان نیکیاں)
 نیز اس رسالہ کے مذکورہ اعمال انجام دے کر اُن کا ثواب اپنے
 مرحومین کو پہنچانا بھی بہت آسان ہے۔
 اس لئے روزانہ اس رسالہ کو ایک مرتبہ پڑھ کر اس کا ایصالِ ثواب
 بھی کر دیا کریں تو اچھا ہے۔ ایصالِ ثواب کا طریقہ اور اس کی تفصیل
 آخر میں آ رہی ہے۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ ۖ وَلَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

شیطان سے حفاظت

شیطان انسان کا دشمن ہے جو ہر طرح انسان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کے شر سے بچنے کے لئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص بوقت صبح ایک مرتبہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط
پڑھے تو شام تک شیطان (کے شر) سے اُس کی حفاظت کی جائے گی۔“
(کنز العمال)

چار بیماریوں سے تحفظ

آج کل بے شمار بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں۔ جس قدر دوا خانے، شفا خانے اور ہسپتال بن رہے ہیں، بیماریاں اُن سے زیادہ بڑھ رہی ہیں۔ چنانچہ جن بیماریوں کا کبھی نام تک نہ سنا تھا آج وہ عام پائی جاتی ہیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار خطرناک بیماریوں سے تحفظ کا بہت آسان طریقہ بیان فرمایا ہے۔ ملاحظہ کیجئے اور عمل فرمائیے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اے قیصر!) جب تم فجر کی نماز پڑھ لو تو نماز فجر کے بعد تین مرتبہ (یہ کلمات) کہہ لیا کرو۔

”سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“

اللہ تعالیٰ تمہیں چار بلاؤں سے محفوظ رکھیں گے۔ جذام، جنون، اندھاپن اور فالج سے۔ (عمل الیوم واللیلۃ)

دوزخ سے نجات

دنیا کی ساری تکالیف مل کر جہنم کے کسی ادنیٰ عذاب کے برابر نہیں ہو سکتیں۔ دوزخ کا عذاب بہت ہی ہولناک ہے۔ اللہ پاک محفوظ رکھے آمین! ذیل میں اس سے بچنے کا ایک آسان طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ دل کی گہرائی سے صبح و شام اس پر عمل کرنا چاہیئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :-

”جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ سات مرتبہ کہو۔ کیونکہ جب تم یہ کلمات کہو گے اور اسی رات تمہارا انتقال ہو گیا تو تمہارے واسطے جہنم سے آزادی کا ایک پروانہ لکھ دیا جائے گا۔ اسی طرح فجر کی نماز سے فارغ ہو کر یہ کلمات سات مرتبہ کہو۔ اگر اس روز تمہارا انتقال ہو گیا تو تمہارے لئے دوزخ سے آزادی کا ایک پروانہ لکھ دیا جائے گا۔ (کنز العمال)

ہزار ہا نیکیاں

بازار غفلتوں اور گناہوں کی جگہ ہے اور بازارِ جانا ایک ضرورت بھی ہے۔ اگر وہاں خریداری کے دوران اللہ پاک کا ذکر ہوتا رہے تو خیر ہی خیر ہے۔

حدیث میں درج ذیل ذکر کی بڑی فضیلت آئی ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بازار میں داخل ہو کہ یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اُس کے لئے ہزار ہزار نیکیاں لکھتے ہیں اور ہزار ہزار (صغیرہ) گناہ معاف فرماتے ہیں اور ہزار ہزار درجے بڑھاتے ہیں۔ (ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ) اور اس کے لئے جنت میں ایک محل بناتے ہیں۔

(ترمذی)

ان کلمات کو زبانی یاد کر لیں اور بازار میں بار بار پڑھتے رہا کریں۔

شب قدر کے برابر ثواب

قرآن کریم کی رُو سے شب قدر میں عبادت کرنے کا ثواب ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے اور ایک ہزار مہینوں میں تیس ہزار راتیں ہوتی ہیں اور سالوں کی تعداد تو اسی سال چار ماہ بنتی ہے جو محض حق تعالیٰ کا انعام ہی انعام ہے۔ اور چونکہ اُن کی رحمت کی کوئی انتہا نہیں ہے اس لئے اگر وہ کسی اور عمل پر بھی شب قدر کا ثواب دے دیں تو اُن کے خزانہ رحمت میں کچھ کمی نہیں آتی۔ چنانچہ درج ذیل کلمات تین مرتبہ کہنے پر شب قدر کے برابر ثواب ملتا ہے۔ آپ بھی یاد کر لیں اور یہ ثواب حاصل کریں۔

(کنز العمال ص ۲۲۶-ج ۲)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ
السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ط

بے شمار گناہوں کی معافی

درج ذیل استغفار کے بارے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص رات کے سونے کے لئے اپنے بستر پر آئے اور تین مرتبہ یہ کلمات کہے :-

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ -

اللہ تعالیٰ اُس کے (سارے صغیرہ) گناہ معاف فرمادیں گے اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں یا مقام عالج کی ریت کے ذرات کے مساوی ہوں یا درخت کے پتوں کے برابر ہوں یا دنیا کے دن و رات کے برابر ہوں۔ (ترمذی)

ایک لاکھ ۲۴ ہزار نیکیاں

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ** (ایک بار) کہے تو اُس کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (کنز العمال ص ۲۲۶ جلد ۲)
(ف) ہر نماز کے بعد دس مرتبہ یا ۳۳ مرتبہ پڑھ لیا کریں اور کیا ہی اچھا ہو کہ سو مرتبہ صبح اور سو مرتبہ شام پڑھ لیا کریں اور اس کے ساتھ **سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ** بھی ملا لیا کریں۔

۷۰ فرشتے ثواب لکھیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص **جَزَى اللَّهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ** (ایک مرتبہ) کہے (تو

اللہ پاک اس کلمہ پر اس کو اتنا ثواب عطا فرماتے ہیں کہ (ستر فرشتے
سردن تک اس کا ثواب لکھیں تو نہ لکھ سکیں۔

(کنز العمال جلد ۲۲ ص ۲۲۴)

جنت میں درخت

سُبْحَانَ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور

اللَّهُ أَكْبَرُ (ایسے پیارے کلمات ہیں کہ) ان میں سے ہر کلمہ
کہنے کے عوض جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔
(ماخذہ کنز العمال ص ۴۶۱ جلد ۱)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنے پر بخشش

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ کے عرش کے
سامنے نور کا ایک ستون ہے۔ جب بندہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتا ہے تو
یہ ستون ہلنے لگتا ہے۔ حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں ٹھہر جا، وہ ستون عرض
کرتا ہے میں کیسے ٹھہر جاؤں؟ حالانکہ ابھی اس کلمہ پڑھنے والے کی مغفرت
نہیں ہوئی۔ اس پر حق تعالیٰ فرماتے ہیں اچھا میں نے اس کی مغفرت

کر دی۔ چنانچہ وہ ٹھہر جاتا ہے۔
 فے :- چلتے پھر اگر اس کلمہ کو پڑھنے کا معمول بنالیں تو یہ آسان
 بھی ہے اور ثواب عظیم کا ذریعہ ہے اور مغفرت کا سامان بھی ہے۔

جمعہ کے دن درود و سلام کا ثواب

درود و سلام بڑی محبوب اور بڑی مقبول عبادت ہے اور آخرت
 میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ہونے کا اہم ذریعہ ہے۔
 احادیث طیبہ میں اس کے بڑے فضائل آئے ہیں ان میں جمعہ کے دن
 کے درود و سلام کی کثرت کرنے کی خاص تاکید و ترغیب ہے اور سب سے
 افضل درودِ ابراہیمی ہے اور سب سے چھوٹا درود صلی اللہ علی
 النبی اُنّی یا صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ ان سے بھی درود شریف کی
 فضیلت حاصل ہو جاتی ہے۔

اس سلسلہ میں چند احادیث ملاحظہ ہوں :-

شفاعت کرنا اور گواہ بننا

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
 ”جمعہ کے دن اور شبِ جمعہ میں مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ کیونکہ
 جو شخص ایسا کرے گا میں قیامت کے دن اُس کے لئے گواہ اور سفارشی
 ہوں گا۔“ (کنز ص ۴۸۹ ج ۱)

نورِ عظیم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر ستون مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے وہ قیامت کے دن اس حالت میں آئے گا کہ اس کے ساتھ (ایک ایسا) نور ہوگا کہ اگر وہ ساری مخلوق پر تقسیم کر دیا جائے تو ان سب کے لئے کافی ہو۔ (کنز ص ۵۰۴ جلد ۲)

دو سو سال کے گناہ معاف

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن دو سو مرتبہ مجھ پر درود شریف پڑھے اُس کے دو سو سال کے گناہ (صغیرہ) معاف کر دیئے جائیں گے۔ (کنز ص ۵۰۴ جلد ۲)

سو حاجتیں پوری

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن اور شبِ جمعہ میں مجھ پر ستون مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اُس کی سونو حاجتیں پوری فرماتے ہیں، ستر آخرت کی اور تیس دُنیا کی، اور اللہ تعالیٰ اس کے اس درود کو مجھ تک پہنچانے کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرماتے ہیں جو اس کو میری قبر میں (اس طرح) پیش کرتا ہے جس طرح تمہاری خدمت میں تحفے پیش کئے جاتے ہیں اور بلاشبہ میری وفات کے بعد میرا علم ایسا ہی ہے جیسے میری

زندگی میں ہے۔ (کنز ص ۵۰۰ جلد ۲)

۵۱ منٹ میں ۱۰ قرآن کریم کا ثواب

قرآن کریم بڑی مبارک کتاب ہے۔ اس کو دیکھنا عبادت ہے۔ اس کی تلاوت بڑے اجر و ثواب کا باعث ہے اور اس کو سمجھنا اور اس کے احکام پر عمل کرنا اس کا اصل مقصد ہے اس لئے عمل اور تلاوت دونوں باتوں کا اہتمام کرنا چاہیئے اور عمل کے ساتھ روزانہ ہر مسلمان کو کچھ نہ کچھ قرآن کریم کی تلاوت بھی کرنی چاہیئے۔ ایک سال میں کم از کم ایک قرآن کریم ختم کرنا اس کا حق ہے۔

اور نیز احادیث طیبہ میں قرآن کریم کی بعض چھوٹی سورتوں کے بڑے فضائل آئے ہیں اس لئے اگر مسلمان روزانہ یہ سورتیں بھی پڑھ لیا کریں تو مختصر وقت میں مختصر تلاوت ہو جایا کرے اور حق تعالیٰ کے فضل سے ثواب عظیم بھی ملتا رہے۔

سُورۃ فاتحہ

حدیث شریف میں سورۃ فاتحہ کو دو تہائی قرآن کریم کے برابر فرمایا گیا ہے۔ (کنز العمال ص ۵۵۶)
اس لحاظ سے اس سورۃ فاتحہ کو تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب دو قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ
يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

آیتہ الکرسی

حدیث پاک میں اس کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا گیا ہے۔

(کنز العمال ص ۵۶۲ ج ۱)

اس لحاظ سے چار مرتبہ آیت الکرسی پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا
نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي
يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا

خَلَفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا
 شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ
 حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

سورة القدر

حدیث پاک میں اس کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے۔ (کنز)
 اس لحاظ سے چار مرتبہ اس سورہ کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے
 کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ
 لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ
 وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ۝ سَلَامٌ هِيَ
 حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

سورة الزلزال

حدیث شریف میں اس کو آدھے قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے (ترمذی)

اس طرح دو مرتبہ اس کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم پڑھنے کے برابر ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا ذُلِّزَتْ اَلْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۚ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ
اَثْقَالَهَا وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ
اَخْبَارَهَا ۚ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰی لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ يُصْدِرُ
النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّیُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۚ فَمَنْ یَعْمَلْ مِثْقَالَ
ذَرَّةٍ خَیْرًا یَّرَهُ ۚ وَمَنْ یَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
شَرًّا یَّرَهُ ۚ

سورة العادیات

اُذر وئے حدیث یہ سورة آدمی قرآن کریم کے برابر ہے۔

(ابو عبیدہ - تفسیر مواہب الرحمن ص ۲۶۷ ج ۷)

اس طرح دو مرتبہ اسی سورت کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْعِدِيَّةِ صَبَحًا ۝ فَالْمُورِيَّةِ قَدَحًا ۝ فَالْمُغِيرَاتِ
 صُبْحًا ۝ فَاتَّارُنَ بِهِ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ۝
 إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُورٌ ۝ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۝
 وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ
 مَا فِي الْقُبُورِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ ۝ إِنَّ رَبَّهُمْ
 بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۝

سورة التكاثر

یہ سورۃ ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب از روئے حدیث ایک ہزار آیت
 پڑھنے کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلْهَلْکُمُ التَّکَاثُرُ ۝ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝
 ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ
 الْجَحِیْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوْهَا عَلَیْنَ الْیَقِیْنِ ۝ ثُمَّ لَتَسْأَلَنَّ یَوْمَئِذٍ
 عَنِ النَّعِیْمِ ۝

سورة الكافرون

حدیث شریف میں اس سورۃ کو چوتھائی قرآن کریم کے برابر قرار دیا ہے (ترمذی) اس طرح چار مرتبہ اس کے پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝
وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ
مَا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا
أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

سورة النصر

حدیث شریف میں اس کو بھی چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے۔ (ترمذی)
اس طرح چار مرتبہ اس سورت کو پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کریم کے برابر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَآیْتَ النَّاسَ
یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۝ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

سورہ اخلاص کے فضائل

احادیث طیبہ میں اس کے بڑے فضائل آئے ہیں۔ ذیل میں اُن
کا مختصر انتخاب پیش کیا جاتا ہے۔

ایک قرآن کریم کے برابر ثواب

سورہ اخلاص کو احادیث طیبہ میں تہائی قرآن کریم کے برابر
فرمایا ہے اور بعض احادیث میں تین بار پڑھنے کو پورے ایک
قرآن کریم کے برابر قرار دیا ہے۔ (بخاری وکنز العمال ص ۵۸۵ ج ۱)
اس طرح چھ مرتبہ اس کو پڑھنے سے دو قرآن کریم کا ثواب ملے گا۔

جنت میں ایک محل

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دس (۱۰) مرتبہ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝

پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کے واسطے جنت میں ایک گھر بنا دیتے ہیں۔ (کنز ص ۵۸۵ ج ۱)

چار قرآن کریم کا ثواب

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
 ” جس شخص نے فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھا (تو یہ ثواب میں ایسا ہے) جیسے اُس نے چار مرتبہ قرآن کریم پڑھا اور اس دن روئے زمین پر رہنے والوں میں وہ سب سے افضل شخص ہوگا۔ بشرطیکہ گناہوں سے بچے۔“
 (کنز ج ۱ - ص ۵۵۹)

پچاس سال کے گناہ معاف

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے :
 ” جو شخص پچاس مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کے پچاس سال کے گناہ (صغیرہ) معاف فرمادیں گے۔“
 (کنز العمال ص ۵۸۵ - ج ۱)

دوزخ سے نجات کی تحریر

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز میں یا نماز کے علاوہ تلو مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اُس کے واسطے دوزخ سے ایک براءت تحریر کر دیں گے۔
(کنز العمال حوالہ مذکورہ)

دوسو سال کے گناہوں کی معافی

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-
جو شخص دوسو مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے، اللہ تعالیٰ اُس کے دوسو سال کے گناہ (صغیرہ) معاف کر دیں گے۔
(کنز العمال ص ۵۸۶ ج ۱)

ہزاروں ملائکہ کی صف بندی

ایک روایت میں ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا حضور! معاویہ بن معاویہ المزنی کا انتقال ہو گیا۔ کیا آپ اُس کا نماز جنازہ پڑھنا پسند کریں گے؟ (آپ نے آمادگی ظاہر فرمائی) چنانچہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اپنا پڑھنا اُجا جس سے (درمیان میں) نہ کوئی

درخت باقی رہا اور نہ کوئی پردہ حائل رہا (درمیان کی ہر چیز پامال ہو کر رہ گئی اور ان کا جنازہ آپ کے سامنے کیا گیا۔ یہاں تک کہ آپ نے اُس کو دیکھا اور اُس پر نماز جنازہ پڑھی اور فرشتوں کی دو صفوں نے بھی اُن پر نماز جنازہ ادا کی۔ ہر صف میں ستر ہزار فرشتے تھے۔ میں نے کہا۔ اے جبرئیل! کس عمل کی بدولت منجانب اللہ ان کو یہ مرتبہ ملا؟

جبرئیل علیہ السلام نے جواب دیا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ سے محبت رکھنے اور اس سورۃ کو اُتے جاتے، کھڑے، بیٹھے ہر حال میں پڑھنے کی وجہ سے (ان کو یہ مرتبہ ملا ہے)۔

(کنز العمال ص ۶۰۱ جلد ۱)

(ف) آپ بھی سورۃ اخلاص کا حسب استطاعت معمول بنانے پر مذکورہ بالا فضائل اور ثواب حاصل کر سکتے ہیں۔ سورۃ اخلاص یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

آسان ایصالِ ثواب

ایصالِ ثواب برحق ہے اور یہ زندہ اور مردہ دونوں کو ہو سکتا

ہے (شامیہ) اس لئے اپنی اولاد اور ماں باپ کو اُن کی زندگی میں اور ان کے انتقال کے بعد دونوں صورتوں میں ہو سکتا ہے اور ایصالِ ثواب کے لئے کوئی خاص دن، تاریخ، مہینہ اور کوئی خاص نیک عمل شرعاً مقرر نہیں ہے۔ چنانچہ قرآن کریم پڑھ کر یا صدقہ کر کے نفل نماز پڑھ کر یا جس وقت جو نیک کام ہو جائے اس کا ثواب پہنچانا جائز ہے۔ اسی طرح ذکر کر کے تسبیحات پڑھ کر، حج کر کے یا عمرہ کر کے یا کوئی دینی کتاب خود لکھ کر یا چھپوا کر مسلمانوں میں تقسیم کر کے یا وعظ و نصیحت کر کے اس کا ثواب پہنچانا بھی درست ہے۔ لہذا اپنی جانب سے کسی خاص دن تاریخ کو یا کسی خاص طریقہ کو یا کسی خاص عمل کو ایصالِ ثواب کے لئے زیادہ باعثِ فضیلت سمجھنا یا سنت سمجھنا یا لوگوں کی لعنت و ملامت سے بچنے کی غرض سے کرنا درست نہیں۔

ایسی باتوں سے بچنا چاہیئے اور ایصالِ ثواب میں شریعت کی دی ہوئی آسانی اور آزادی کو برقرار رکھنا چاہیئے اور جہاں تک ہو سکے ایصالِ ثواب نہایت اخلاص کے ساتھ کرنا چاہیئے۔ نام و نمود سے اور رواجی طریقوں سے بچنا چاہیئے۔

درس قرآن کریم کا ثواب

اوپر جو مختصر اعمال اور صورتوں کے فضائل لکھے گئے ہیں اگر روزانہ ان سب کو پڑھ کر ان کا ثواب اپنے مرحومین کو پہنچا دیا کریں تو مختصر

وقت میں کم از کم دس قرآن کریم اور ایک ہزار آیات کا ثواب اور دیگر اعمال کا بے حد اجر و ثواب ملے گا اور جس کو بھی یہ ثواب بخشا جائے گا اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ ہو گا اور ایصالِ ثواب کرنے والے کے ثواب میں بھی کچھ کمی نہ ہو گی بلکہ دوسروں کو ثواب پہنچانے کا اس کو مزید ثواب ملے گا۔ (در مختار مع الشامیہ) اس لئے روزانہ اس سالہ کو پڑھنے کا معمول بنالیں۔

ایصالِ ثواب کا طریقہ

ایصالِ ثواب کا طریقہ یہ ہے کہ اگر اپنے والدین اور اہل و عیال کو ثواب پہنچانا ہو تو یوں کہیں :

”اے اللہ! جو کچھ میں نے پڑھا ہے اس کا ثواب میرے والدین اور میرے اہل و عیال کو پہنچا دیجئے“ آمین !

اگر سب کو ثواب پہنچانا ہو تو اس طرح کہیں :-

”اے اللہ! جو کچھ میں نے پڑھا ہے اس کا ثواب تمام

مسلمان مردوں اور عورتوں کو پہنچا دیجئے خواہ ان کا انتقال

ہو چکا ہو یا فی الحال زندہ ہوں یا آئندہ قیامت تک

پیدا ہوں گے انسان جنات سب کو پہنچا دیجئے“

آمین !

جب قبرستان جائیں تو جس کی قبر پر جائیں اس کو کچھ پڑھ کر ثواب

پہنچادیں اور اُس کے لئے مغفرت کی دُعا کریں اور نیز بارہ مرتبہ
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھ کر اس قبرستان میں جتنے مسلمان مرد و عورت
 مدفون ہیں سب کو ثواب پہنچادیں مثلاً یوں کہہ دیں : اے اللہ بارہ مرتبہ
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھنے کا ثواب اس قبرستان کے سالہ مسلمانوں کو پہنچا
 دیجئے اور ان سب کی مغفرت فرمادیجئے اور ان پر رحم فرمائیے۔ آمین !
مسئلہ فرائض اور واجبات کا ثواب پہنچانا منع ہے البتہ نقل کاموں
 نقل نمازوں، تلاوت، تسبیحات اور دوسرے غیر واجب
 اعمال کا ثواب پہنچانا جائز ہے۔ (شامیہ)

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ مُحَمَّدٍ وَّ
 اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اٰجْمَعِیْن۔

بندہ عبد الرؤف سکھروی

۱۵/۴/۱۴۱۴ھ

بروز اتوار